

## ب۔ 1 انتظام تسلسل کار

اسٹیٹ بینک کے انتظام تسلسل کار منصوبے میں اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے کلیدی فرائض کے تسلسل اور قدرتی آفات، آتشزدگی، خاندان جنگی، سبوتاژ یا جنگ کے نتیجے میں پیدا ہونے والی ہنگامی صورتحال میں ملک کے مالی نظام میں کسی بڑے تعطل کی روک تھام کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ حجم، پیچیدگی اور اسٹیٹ بینک کے آپریشنز کی جغرافیائی لحاظ سے منتشر نوعیت نے اسٹیٹ بینک میں انتظام تسلسل کار کے نفاذ پر عملدرآمد کو مزید دشوار بنا دیا ہے۔ تاہم اسٹیٹ بینک نے اپنی تیاری کی سطح کو مزید بہتر بنایا ہے اور ڈیٹا بازیابی کی جدید سائٹ اور وقت کے لحاظ سے حساس فرائض انجام دینے کے لیے تمام آلات سے ایس بینک اپ کے قیام نے اسے غیر معمولی سطح پر پہنچا دیا ہے۔ تیاری کی حالت کو مزید بہتر بنانے کے اقدامات کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

اسٹیٹ بینک میں بحرائی ابلاغ کا سیٹ اپ : کسی بحران میں سب سے دشوار کام ملازمین اور خاص کر کلیدی عملے سے رابطے کا ہوتا ہے۔ بحرائی ابلاغ کا مطلب فوراً اور مستعدی سے درست جواب دینا ہے۔ بحرائی ابلاغ کا ایک نظام تیار کرنے کے لیے شارٹ میسجنگ سسٹم (ایس ایم ایس) پر مبنی ایک بنیادی نشریاتی نظام نصب کیا گیا ہے جو ماسکنگ خصوصیات کا حامل ہے۔ اس نظام کو ویب کے ذریعے بینک اپ سائٹ سے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس صلاحیت کے ذریعے اسٹیٹ بینک براہ راست اپنے ملازمین کے ہاتھوں میں موجود آلات تک رسائی حاصل کرسکتا ہے۔

کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام : بینک اپ سائٹ میں ایک بحرائی صورتحال میں بی سی پی سے متعلق تمام سرگرمیوں کے مؤثر انتظام میں تعاون کے لیے ایک کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم قائم کیا گیا ہے جو ہنگامی حالات میں تمام لاجسٹک، انتظامی اور سیکورٹی فرائض کی مؤثر انجام دہی کا ذمہ دار ہوگا۔ اس مرکز سے بروقت فیصلے کرنے کے لیے تمام معلومات اور وسائل کے درمیان باہمی ارتباط پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔

رسائی کنٹرول کا طریقہ کار : ملک میں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر بینک اپ سائٹ پر رسائی کنٹرول کے طریقہ کار میں بہتری لانے کے لیے منصوبے کی تجویز دی گئی تھی۔ اس مقصد کے لیے آئی بی ایس ڈی کنٹرول روم میں چوبیس گھنٹے نگرانی کے لیے آئی پی کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، رسائی کنٹرول کا ایک نظام جو انگوٹھے کے نشان سے چلتا ہے، بینک اپ سائٹ پر اس کی بھی کامیابی سے تنصیب کی جا چکی ہے۔

منظر ناموں پر مبنی جانچ : بینک اپ سائٹ سے معمول کی جانچ کے علاوہ بینک اپ سائٹ سے منظر نامے پر مبنی جانچ بھی کی گئی جس میں مختلف منظر نامے تجویز کیے گئے، جنہیں دستاویزی شکل دی گئی اور بینک اپ سائٹ سے کامیابی کے ساتھ انجام دیا گیا۔

سارے عملے کے مقام کی تبدیلی کی مشق : نیٹ ورکس، ساز و سامان، خدمات اور دیگر منسلک سہولتوں کے دباؤ کی جانچ کے لیے سال کے دوران بینک اپ سائٹ سے چار مشترکہ فرضی مشقوں کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ ہر موقع پر مشترکہ فرضی مشقوں میں کلیدی (وقت کے لحاظ سے حساس) شعبوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 50 افراد نے شرکت کی۔

بی سی پی مشقوں کی نگرانی : بی سی پی کی مسلسل جانچ اور مشقوں سے ملازمین کی ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاری کی حالت میں بہتری آتی ہے۔ اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی میں جانچ کے طریقہ کار میں بہتری لانے اور شعبوں رد فاکٹر کو مؤثر انداز میں اپنی جانچ اور رہبرسل میں سہولت دینے کے لیے ایک سالانہ جانچ کے منصوبے کو کلیدی

شعبوں اور فیلڈ دفاتر کے تعاون سے ترتیب دیا گیا جس میں تمام کلیدی شعبوں ر فیلڈ دفاتر نے سہ ماہی ٹیبیل ٹاپ مشق (کل 88)، ہشماہی فرضی مشق (کل 54) اور سالانہ رپورٹ (کل 22) کرنے کی منصوبہ بندی کی تھی۔

بی سی پی ابلاغ کارڈز کی تازہ کاری : بی سی پی ابلاغی کارڈز اس انداز میں ڈیزائن کیے گئے ہیں کہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ کسی بھی ہنگامی حالت کی صورت میں، جہاں لوگ بعض اوقات منصوبہ بندی کے مطابق اقدام کرنے سے قاصر رہتے ہیں، وہ اہم افراد سے رابطہ کر سکیں۔ ان کارڈز میں بحران کی صورتحال میں انتظام چلانے کے لیے بعض کمیٹیوں کی ذمہ داریوں کی تفصیل، ایک مختصر نوٹ کہ انہیں کیا کرنا ہے اور فعال ہونے کی سطح کی معلومات شامل ہیں۔ ان کارڈز میں تمام متعلقہ شعبوں اور فیلڈ دفاتر کے بی سی پی اہلکاروں میں ہونے والی تبدیلیوں کو شامل کرنے کے لیے ان کی تازہ کاری کی جاتی ہے۔ بی سی پی کے کارڈز کی سال میں دوبار تازہ کاری کی جاتی ہے تاکہ ٹرانسفر پوسٹنگز کے باعث ہونے والی تبدیلیوں کو شامل کیا جاسکے۔

## ب۔ 2 خطرے کے مد نظر آڈٹ کا طرز فکر

اسٹیٹ بینک کا شعبہ اندرونی آڈٹ و عملدرآمد سالانہ بنیادوں پر اسٹیٹ بینک کے آپریشنز کا مالی، آپریشنل اور انفارمیشن ٹیکنالوجی پر مبنی آڈٹ کرتا ہے جو فریضے کی انجام دہی کے بعد کیا جاتا ہے۔

مالی سال 14ء کے دوران شعبے نے ذیل میں دیے گئے سنگ میل عبور کیے تھے :

● آڈٹ کیے جانے والے شعبوں کی بازاری کو مد نظر رکھتے ہوئے آڈٹ کے قابل پر وسیع آڈٹ یونیورس (ڈیٹا بیس) کی مسلسل تازہ کاری کی گئی۔ یہ ڈیٹا بیس شعبہ آڈٹ و عملدرآمد نے آئی آئی اے تحقیقی فاؤنڈیشن پر مبنی اپنے تیار کردہ رسک اسکورنگ ماڈل کو استعمال کرتے ہوئے تیار کی ہے۔ شعبہ کا خطرے پر مبنی سالانہ آڈٹ منصوبہ آڈٹ یونیورس کے ایڈیٹ متن کو مد نظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

● مالی سال 14ء کے منظور شدہ آڈٹ منصوبے کے مطابق آڈٹ کے تمام کام کامیابی سے انجام دیے گئے جس میں 29 سالانہ خطرے پر مبنی آڈٹ اور 11 عملدرآمد آڈٹ شامل تھے۔ شعبہ اندرونی آڈٹ و عملدرآمد نے آڈٹ کمیٹی اور اسٹیٹ بینک کی اعلیٰ انتظامیہ کی ہدایت پر 11 خصوصی آڈٹ بھی انجام دیے۔ اہم تحقیقات سے مرکزی بورڈ کی آڈٹ کمیٹی اور عزت مآب گورنر کو بھی باقاعدگی سے آگاہ کیا گیا۔

● کاروباری شعبوں کی جانب سے خطرے کی جانچ کے کام کو خود انجام دینے کے لیے شعبہ آڈٹ و اندرونی عملدرآمد اسٹیٹ بینک کے مختلف شعبوں کو ان کے خطرہ رجسٹر کی تیاری میں مدد دے رہا ہے۔ اس ضمن میں مالی سال 14ء کے دوران دو مزید خطرہ رجسٹر تیار کیے گئے جس سے ان کی مجموعی تعداد 16 تک پہنچ گئی ہے۔ مزید برآں، خطرہ رجسٹروں میں مسلسل بہتری لائی گئی جو مالی سال 14ء کے دوران آڈٹ کی مصروفیات کے دوران پہلے ہی تیار کیے جا چکے تھے۔

● شعبہ آڈٹ میں استعداد کاری کو ایک اہم عنصر کی حیثیت حاصل ہے۔ اس ضمن میں سینئر سطح کے پیشہ ورانہ وسائل کی اندرونی بھرتی کے ساتھ ساتھ آڈٹ افسران نے آڈٹ کے شعبے سے متعلق پیشہ ورانہ تعلیم / سرٹیفیکیشن بھی حاصل کی۔

● آڈٹ وائر (شعبہ اندرونی آڈٹ و عملدرآمد کے آئی ٹی آڈٹ ڈویژن کی تیار کردہ ایک ضرورت کے مطابق بنائی گئی ایپلی کیشن) میں نئی استعداد اور اپ گریڈیشن کو متوازی چلانے کا مرحلہ کامیابی سے مکمل کر لیا گیا اور آڈٹ کی تمام سرگرمیاں آڈٹ وائر ایپلی کیشن کی نئی بہتر خصوصیات کو استعمال کرتے ہوئے انجام دی جا رہی ہیں جس میں الیکٹرانک ورکنگ پیپرز بھی رکھے گئے ہیں۔

● بیرونی و حکومتی آڈیٹرز سے قریبی تعاون کیا گیا اور دونوں کی جانب سے شعبہ اندرونی آڈٹ و عملدرآمد کی بعض شعبوں کی آڈٹ شدہ رپورٹس کا جائزہ بھی لیا گیا۔

## ب۔3 قانونی خدمات

شعبہ قانونی خدمات نے قانونی خطرات کو زائل کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مختلف وظائف سے متعلق اعانت اور ماہرہ مشاورت فراہم کی۔

مالی سال 14ء کے دوران شعبہ قانونی خدمات کو اسٹیٹ بینک، ایس بی پی بی ایس سی اور بناف کے مختلف شعبوں سے تقریباً تین ہزار ریفرنسز موصول ہوئے جن میں قانونی رائے، کورٹ نوٹس اور کارپوریٹ نوعیت کے کیسز شامل ہیں۔ ان تمام درخواستوں کو متعلقہ قوانین، مقدمے کے قوانین اور اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی قابل اطلاق پالیسیوں کے مطابق نمٹایا گیا۔

اس شعبے نے ایس بی پی ایکٹ 1956ء اور بی سی او 1962ء میں ترامیم کا مسودہ تیار کرنے میں کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ مؤثر بینکاری کے ضوابطی فرائض کے لیے بعض ضوابط کی تیاری میں بھی اعانت فراہم کی تھی۔ مزید برآں، زرمبادلہ ضابطہ کاری ایکٹ 1947ء کے تحت بینک کی جانب سے ایجوڈیکیشن اور ایس آئی درخواستوں میں ضروری تعاون فراہم کیا گیا جن میں عدالتوں نے پٹیشن کا فیصلہ کرنے کے لیے مخصوص احکامات جاری کیے اور ایک زبانی فیصلہ سنایا تھا۔

شعبہ قانونی خدمات نے کچھ تربیتی پروگرام منعقد کیے جن میں شعبے کے افسران اور بیرونی ماہرین نے تربیت فراہم کی۔ اسٹیٹ بینک کے افسران کے لیے بی سی او 1962ء اور ایف ای آر اے 1947ء کے متعلق ضابطہ فوجداری پر ایک تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ معروف ایڈوکیٹ نے اس موضوع پر اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے متعلق شعبوں کے افسران کو لیکچر دیا۔

### زیر سماعت مقدمات

شعبہ قانونی خدمات نے بیرونی وکلاء کی مشاورت سے اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی جانب سے مختلف عدالتوں میں زیر سماعت مقدمات میں اعانت کی۔ مالی سال 14ء کے دوران اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے مختلف شعبوں کے ملک کے مختلف شہروں میں زیر سماعت مقدمات کی تعداد 787 ہے۔ ان میں 645 مقدمات کا تعلق اسٹیٹ بینک اور بقیہ 142 مقدمات کا تعلق بینک کے ذیلی اداروں سے ہے۔ مقدمات کے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ قانونی چارہ جوئی کے 81 فیصد مقدمات کا تعلق بینکاری اور مالی امور سے ہے جبکہ بقیہ 19 فیصد مقدمات انسانی وسائل / اندرونی معاملات کے متعلق ہیں۔ مزید برآں، 69 مقدمات کو سال کے دوران مختلف عدالتوں کی جانب سے خارج کیا گیا ہے۔

## ب۔4 لائبریری خدمات

مالی سال 14ء کے دوران لائبریری اسٹیٹ بینک میں تحقیق کے فروغ اور علم کے انتظام کے ساتھ ساتھ معیاری معلومات کی خدمات کی ترسیل میں اپنا معاون کردار ادا کرتی رہی۔

لائبریری نے اپنے مطبوعہ وسائل میں 1,810 نئی کتب، 110 علمی رسائل اور 38 اخبارات کا اضافہ کیا جبکہ 2 نئے ڈیٹا بیسز سے برقی وسائل کو بھی تقویت دی جن کے نام یہ ہیں: (1) پروجیکٹ میوز اور (2) آئی ای ٹی ڈیجیٹل لائبریری۔ اس کے علاوہ 17 ڈیٹا بیسز میں گزشتہ برس کی سبسکرپشنز کی تجدید بھی کی گئی۔

لائبریری کی فہرست کتب میں 8,736 کتابی ریکارڈ لوڈ کیے گئے جس میں 1,948 کتب، 2,719 میعاد ایٹوز اور 4,069 رسائل کے مضامین شامل ہیں۔ اندراج، درجہ بندی، فہرست سازی اور حروف تہجی کے لحاظ سے فہرست سازی وغیرہ جیسے کتابی انتظام کے آپریشنز کو انتہائی احتیاط سے بروقت پروسیس کیا گیا تاکہ معلومات کے حصول میں درستگی اور کارگزاری کو یقینی بنایا جاسکے۔ لائبریری کے استعمال کنندگان کے لیے نئی کتب کی شمولیت، نئی کتب کی ماہانہ آمد کے خبرنامے اور اسٹیٹ بینک ویب سائٹ اور الیکٹرانک بورڈ پر حالیہ مندرجات کی اشاعت لائبریری کی ایک باقاعدہ خصوصیت رہی ہے۔ نئی منتخب کتب کے خلاصوں پر مشتمل ”مہینے کی اہم کتب“ کے عنوان سے ایک معلوماتی فلائمر تب کر کے ایس بی بی بی ایس سی کی اعلیٰ انتظامیہ میں ماہانہ بنیادوں پر تقسیم کیا گیا تاکہ ایگزیکٹوز کو دنیا بھر کی تازہ ترین صورتحال اور سماجی و اقتصادی مسائل سے آگاہ کیا جاسکے۔ شعبہ جاتی اراکین، تحقیقی اسکالرز اور کراچی کے 10 اہم بزنس اسکولوں کے طلبہ کے لیے کمپس میں دکھانے کے متعلق ایک خصوصی ڈویلپمنٹ پروجیکٹ بھی کامیابی سے پایہ تکمیل کو پہنچایا گیا۔ لائبریری میں 249 نئے اراکین بھی شامل ہوئے جس میں سے اسٹیٹ بینک کے 106 ملازمین، 76 انٹرنیز اور 62 دوست اراکین شامل ہیں۔ ریکارڈ 23,749 وزیٹز اور ادھار پر لی گئی 28,055 کتب اس بات کی علامت ہیں کہ مالی سال 14ء میں لائبریری کے وسائل کے استعمال کا سلسلہ مستحکم بنیادوں پر جاری رہا۔ جدول ب۔4.1 میں پانچ اہم آپریشنل شعبوں میں لائبریری کی پانچ سالہ کارکردگی کو بیان کیا گیا ہے۔

جدول ب۔4.1: اسٹیٹ بینک کی لائبریری خدمات پر ایک نظر (مالی سال 10ء تا مالی سال 14ء)					
آپریٹل شیے	م 10ء	م 11ء	م 12ء	م 13ء	م 14ء
خریداری	2,093	1,821	2,124	2,061	1,560
عزازی حاصل کردہ	402	405	192	253	250
میعادی ایٹوز	4,402	3,598	3,291	2,649	2,719
تکنیکی پروسیسنگ	2,497	2,183	2,460	2,401	1,948
مضامین کی ایڈیکسنگ	8,455	8,047	4,697	3,561	4,069
تقسیم (ادھار پر دی گئی کتب)	26,049	27,139	16,612	26,653	25,844
عوام (دوست + انٹرنیز)	2,620	2,242	2,175	2,146	2,211
رکنیت	104	125	45	60	106
عوام (دوست + انٹرنیز)	273	160	184	180	138
دورے	14,915	17,522	17,874	17,703	16,693
عوام (دوست + انٹرنیز + کبھی کبھار آنے والے)	12,129	9,007	8,873	7,619	7,056

نوٹ: لائبریری کا مجموعی کلیکشن آخر جون 2014ء تک 89,000 کتابوں، 29,550 تحقیقی جرائد کے شماروں، 75 مرکزی بینکوں، آئی ایف آئیز، 46 مقامی کمرشل بینکوں، این بی ایف آئیز، 500 سے زائد قومی رکنیہ قومی کمپنیوں کے سالانہ جائزوں کی آرکائیوز، 5 نمایاں قومی روزناموں کی بیک فائلز اور بڑے سیمی و بصری مواد پر مشتمل تھا۔

## ب۔5 شعبہ بیرونی تعلقات

اسٹیٹ بینک کا شعبہ بیرونی تعلقات میڈیا کے ذریعے عوام اور دیگر فریقوں کو اسٹیٹ بینک کی پالیسیوں، ضوابط، ہدایات، اہم اقدامات، مستقبل کی حکمت عملیوں، ڈیٹا اور دیگر معلومات کی اطلاع دینے اور اس کی ترسیل کا کام انجام دیتا ہے۔ یہ شعبہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ حقائق میں کسی تبدیلی کے بغیر عوام تک اسٹیٹ بینک کے نقطہ نظر کو پہنچایا جائے۔

اس شعبے نے جولائی 2013ء تا جون 2014ء کے دوران میڈیا کو 118 پریس ریلیز جاری کیں۔ پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کی جانب سے 615 استفسارات (queries) کو بھی نمٹایا گیا اور ان استفسارات کا جلد جواب دینے کے لیے اسٹیٹ بینک کے مختلف شعبوں کے ساتھ رابطہ کیا۔ الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ 20 اور 21 مئی 2014ء کو ایک میڈیا تقریب کا بھی اہتمام کیا گیا جس کا مقصد میڈیا کے نمائندوں کو مختلف حساس معاملات پر اسٹیٹ بینک کے نقطہ نظر سے آگاہ کرنا تھا۔ بینک دولت پاکستان کی کوریج کرنے والے میڈیا کے نمائندوں کی ایک بڑی تعداد نے ان اجلاسوں میں شرکت کی۔ پرنٹ والیکٹرانک میڈیا سے تعلق رکھنے والے صحافیوں نے معلومات کے بہاؤ میں مزید بہتری لانے کے لیے قابل قدر تجاویز پیش کیں جنہیں نوٹ کیا گیا تھا۔

شعبہ بیرونی تعلقات (ERD) نے 17 مئی 2014ء کو بینک دولت پاکستان کی جانب سے زری پالیسی کی میڈیا مانیٹرنگ کا بھی اہتمام کیا۔ اس تقریب کو الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا میں غیر معمولی کوریج دی گئی، تمام اہم ٹی وی چینلز نے زری پالیسی موقف کے اعلان کے متعلق کلرزر بریکنگ نیوز نشر کیں اور یہ خبریں ان کے خبرناموں میں کئی بار نشر کی گئی تھیں۔ شعبہ بیرونی تعلقات نے 17 مئی 2014ء کو شام 4 بجے سے 10 بجے تک 13 نیوز چینلز کی ٹیکنگ کا اہتمام بھی کیا جن میں سما ٹی وی، اے آر وائی نیوز، آج نیوز، بزنس پلس، جاگ ٹی وی، دنیا نیوز، ایکسپریس نیوز، جیو نیوز، پی ٹی وی، اے ٹی وی، اب تک نیوز، ڈان نیوز اور وقت ٹی وی شامل ہیں۔ بعد ازاں اس کی ڈی وی ڈیز کی نقول سی ایم ٹی، ایگزیکٹو ڈائریکٹروں اور ڈائریکٹروں کو مہیا کی گئیں۔ ان کا رد عمل کافی مثبت اور حوصلہ افزا تھا۔

## ب۔6 اطلاعاتی نظام اور ٹیکنالوجی میں پیش رفت

2005ء میں اپنے قیام کے بعد سے اسٹیٹ بینک کے ڈیٹا ویز ہاؤس نے ایک طویل سفر طے کیا ہے۔ اب اس کے پاس مختلف موضوعات کے متنوع ڈیٹا سیٹس موجود ہیں۔ ”ڈیٹا ویز ہاؤس نالج سینٹر“ کو کامیابی سے ڈیزائن کر کے تعمیر کیا گیا۔ یہ دستیاب ڈیٹا سیٹس کی براؤزنگ کے لیے بہ آسانی استعمال کے قابل انٹرفیس مہیا کرتا ہے۔ ان ڈیٹا سیٹس میں ضوابطی اور لازمی اور حاصل ہونے والے دیگر شماریاتی گوشوارے شامل ہیں۔

صرف لاکھت پر سال کے دوران اسٹیٹ بینک کی تمام سائٹس اور +45 شرکا (اہم ڈی آر اور بی سی پی) کے پاس نئے آر ٹی جی ایس سرٹیفکیٹ اتھارٹی اور پی کے آئی انفراسٹرکچر کا کامیاب نفاذ اور جانچ ایک اور بڑی کامیابی ہے۔ اس سرگرمی میں 1000 سے زائد ڈیجیٹل سرٹیفکیٹس کی تخلیق اور تقریباً 600 شریک پی سی سسٹمز کی جامع جانچ شامل ہیں۔ بنیادی بینکاری نظام کو بہتر بنانے اور گلوبس سے ٹی مینوز T24 کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ جب اس پر کام مکمل ہو جائے گا تو استعمال کنندگان کو تازہ ترین خصوصیات اور اپیلی کیشنز تک رسائی حاصل ہو جائے گی۔

اس سال انفراسٹرکچر کا اہم منصوبہ اہم ترین نیٹ ورک کے بنیادی سوئچز کی تبدیلی اور فائبر آپٹکس کو اپ گریڈ کرنا تھا۔ فائبر آپٹکس کی چینلنگ امتیازی صفات (specifications) اور لے آؤٹس کا دوبارہ جائزہ لے کر انہیں توسیع دی گئی اور بنیادی سوئچز کو موافق 10 جی بی پی ایس فائبر بینک بوز سے تبدیل کرنے کے پروجیکٹ کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ مزید برآں، اسٹیٹ بینک نے نیٹ ورک جبریشن انٹروژن ڈی ٹیکشن اور پری وینشن سسٹمز کی خریداری کے پروسس کا آغاز کر دیا ہے تاکہ سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر وسائل کو میل ویئر (malware) کے ایڈوائس خطرات اور پروڈے حملوں سے تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ ڈیٹا کے تمام مراکز پر نئے آئی ڈی پی سسٹمز کا نفاذ کیا جا رہا ہے جس میں بی سی پی کی سائٹ کے ساتھ ساتھ لاہور اور اسلام آباد شامل ہیں۔

ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر میں آئو میشن پروجیکٹ کے تحت نصب یو پی ایس سسٹمز اب پرانے ہو چکے ہیں اور ادائی ایم نے اعانت کے خاتمے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایس بی پی بی ایس سی کے تمام دفاتر میں ڈیسک ٹاپ ساز و سامان کو قابل بھر سہ اور مسلسل بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے پرانے یو پی ایس نظاموں کو یو پی ایس حکمت عملی کے مطابق جدید اور زیادہ گنجائش کے حامل آلات سے تبدیل کیا جا رہا ہے۔

عالمی ادائیگیوں میں بہتر سہولت کی فراہمی، پرائمری سوریس پرسونلٹ سرورز کو اینڈ ٹو اینڈ اپ گریڈ کرنا، بیک اپ اور ڈی آر سائٹس کا کام کامیابی سے مکمل کر لیا گیا۔ کارپوریٹ انفراسٹرکچر کو مزید تقویت دینے کے لیے ملک گیر ای میل سرورز کو دستیابی کی بلند سطح، پورے پاکستان میں استعمال کنندگان کی ڈیٹا اسٹوریج میں توسیع اور کارکردگی کے تقاضوں کے مطابق اپ گریڈ کیا گیا۔ ونڈوز سسٹمز ایڈمنسٹریشن کے شعبے کی ایک اور اہم کامیابی پاکستان بھر میں مالی اداروں کی ای میل سیکورٹی کے لیے ٹرانسپورٹ لیئر سیکورٹی (ٹی ایل ایس) کا نفاذ تھا۔

گلوبس وائرل، پرانا ڈیسک ٹاپ سامان (ڈیسک ٹاپ پی سیز، ڈیسک ٹاپ لیزر پرنٹرز، نیٹ ورک لیزر پرنٹرز، اسکینرز) جیسی کارپوریٹ برنس اپیلی کیشنز جن کی ایس بی پی اور ایس بی پی بی ایس سی کے تمام دفاتر میں وارنٹی اور تعمیر و مرمت کی مدت ختم ہو چکی ہے انہیں ڈیسک ٹاپ ایکوپمنٹ ری پلین منٹ اور ڈسپوزل پلان کے مطابق نئے سامان سے تبدیل کیا جا رہا ہے۔

## ب۔ 7 عجائب گھر و آرٹ گیلری

### عمومی جائزہ

زری و آرکائیوز عجائب گھر مرکزی بینکوں کے ضروری لوازمات سمجھے جاتے ہیں۔ پاکستان کا شمار دنیا کے ان چند مقامات میں ہوتا ہے جہاں پر کرنسی نے بنیادی ہیئت سے لے کر سکے سازی کی جدید سطح تک ترقی کی ہے۔ اس دلچسپ تاریخ کو محفوظ بنانے کے لیے ایک زری عجائب گھر کا خیال پیش کیا گیا جس میں عوام خصوصاً طلبہ اور بچوں کے لیے تعلیمی سرگرمیاں اور رسائی کے پروگرام ترتیب دینے کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔

اسٹیٹ بینک میوزیم کا افتتاح یکم جولائی 2011ء کو ہوا تھا۔ عجائب گھر میں سکوں کی گیلریاں، ٹکٹ گیلری، کرنسی گیلری، اسٹیٹ بینک کی تاریخ، گورنروں کی گیلری، صادقین گیلری اور ہم عصر مصوری کی گیلری موجود ہے۔ سکے کی گیلری میں سکے سازی کے ارتقا سے لے کر موجودہ دور کا احاطہ کیا گیا ہے، وہ ٹکٹ جنہیں سکے سازی اور کرنسی کی عبوری مدت کے دوران کرنسی کے طور پر استعمال کیا گیا اور کرنسی گیلری میں اس کی انتہائی ابتدائی مدت سے لے کر موجودہ پولیمر نوٹس تک نمائش کے لیے رکھے گئے ہیں۔

اسٹیٹ بینک کی تاریخ اور گورنروں کی گیلری میں 1948ء میں اسٹیٹ بینک کے قیام سے اس کی تاریخ کو محفوظ کیا گیا ہے اور گورنروں کی گیلری میں اسٹیٹ بینک کے سابقہ گورنروں کی تصاویر کے ساتھ ان کے مختصر خاکے دیے گئے ہیں جبکہ اس میں قائد اعظم محمد علی جناح کی جانب سے اسٹیٹ بینک کے افتتاح کی اصل تصویر کی تاریخ بھی محفوظ ہے۔ اسٹیٹ بینک میوزیم کے پاس پاکستان کا وہ پہلا میوزیم ہونے کا اعزاز بھی ہے جس کے پاس انٹرنیشنل کونسل آف میوزیمز کی رکنیت ہے۔ یہ میوزیم پاکستان کا واحد عجائب گھر ہے جس میں وہیل چیئر سے داخلے کی سہولت ہے اور جو جسمانی معذوری میں مبتلا افراد کو سہولتیں فراہم کرتا ہے۔

### دیکھنے والوں کا بہاؤ اور سو ویئر شاپ

مالی سال 14ء میں 5300 سے زائد افراد نے اسٹیٹ بینک میوزیم کا دورہ کیا۔ خصوصی مواقع پر عوام کی بڑی تعداد کو میوزیم کے دورے کا موقع بھی فراہم کیا گیا تھا۔

### سرگرمیاں

نوجوانوں اور عام لوگوں کو زری کی معلومات فراہم کرنے کے عجائب گھر کے مشن کو تقویت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک میوزیم کی جانب سے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔

خطاطی ورکشاپ: اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کے 10 سے 15 برس کے بچوں کے لیے خطاطی ورکشاپ 15 سے 19 جولائی 2013ء کے دوران اسٹیٹ بینک میوزیم میں منعقد کی گئی۔ ورکشاپ میں توجہ خطاطی کی بنیادی تربیت و مشق پر مرکوز کی گئی تھی جس میں خطاطی کی روایتی اور ہم عصر تکنیکوں اور متن کے ساتھ ڈرائنگ کے مقاصد کو پیش نظر رکھا گیا تھا۔

سو ویئر سازی ورکشاپ: ایک سو ویئر سازی کی ورکشاپ 22 تا 26 جولائی 2013ء کے دوران اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کے ملازمین کے 8 سے 15 برس کے بچوں کے لیے منعقد کی گئی۔ شریک بچوں نے عجائب گھر کے تکنیکی عملے سے سو ویئر سازی کی مختلف تکنیکیں سیکھیں اور گھر لے جانے کے لیے اپنے منفرد سو ویئر تیار کیے۔

بچوں کا آفاقی دن: اقوام متحدہ کا بچوں کا آفاقی دن ایک ایسا موقع ہے جس پر بچوں کی بہبود اور دنیا بھر کے بچوں کے درمیان مفاہمت کو فروغ دیا جاتا ہے۔ اس کا انعقاد ہر سال 20 نومبر کو کیا جاتا ہے۔ اسٹیٹ بینک میوزیم نے بھی اس دن کو ایس او ایس ویلج کے بچوں کے ساتھ منایا۔ بچوں نے مختلف کھیل کھیلے، ٹیلنٹ شو اور میوزیکل چیزز میں حصہ لیا۔



میوزیم کا عالمی دن : میوزیم کا عالمی دن 18 مئی 1977ء سے عالمی سطح پر منایا جاتا ہے جس کا مقصد معاشرے کی ترقی میں عجائب گھر کی اہمیت کے متعلق آگاہی بڑھانا ہے۔ اسٹیٹ بینک میوزیم بھی یہ دن گذشتہ چار برسوں سے منارہا ہے۔ روایت کے مطابق اس موقع کو منانے کے لیے اسٹیٹ بینک میوزیم نے دنیا کے تمام عجائب گھروں کے ساتھ عالمی سطح پر 17 اور 18 مئی 2014ء کو دو روزہ پروگرام کا انعقاد کیا تھا۔